نام کتاب: حضرت امام مہدی علیہ الرحمۃ والرضوان

نام مولف: حافظ محمد اقبال رنگونی۔

ضخامت کتاب: ۱۴۴صفحات

ناشر: حکیم الامت اکیڈمی مانچسٹر برطانیہ

ملنے کا پتہ: صدیقی ٹرسٹ المنتظر اپارٹس ۴۵۸ گارڈن ایسٹ لسبیلہ چوک کراچی

یہ کتاب صدیقی ٹرسٹ کراچی نے چھپوایا ہے جس کا اسلامی تعلیمات کی اشاعت وترویج میں عالمی سطح پر ایک اہم کردار ہے جناب محمد منصور الزمان صدیقی صاحب اس کے صدر ہے جو باوجود پیرانہ سالی کے ہمہ وقت دینی ورفاہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہاں جامعہ المرکز الاسلامی میں ہمیشہ صدیقی ٹرسٹ اور اس کے رفقاء کو دعائیں دی جاتی ہیں۔...... ادارہ

ظہور حضرت امام مہدی کے بارے میں بہت سارے کتب ورسائل موجود ہیں چونکہ وقت کے مولفین اور مصنفین ہر اس موضوع پر شدت سے قلم اٹھاتے ہیں۔ جو وقت کی اہم ضرورت اور عوام الناس کا اس کے بارے میں پرسان زیادہ ہو جائیں چنانچہ ضرورت کے پیش نظر ظہور امام مہدی کے بارے میں ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی شہید علیہ الرحمۃ کا رسالہ بھی ہے۔ جو قابل صد تحسین ہے۔ بہر حال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت سے پہلے وقوع پذیر ہونے والے جن واقعات اور حوادث کی پیشگوئی فرمائی ہے وہ قیامت سے پہلے وجود میں آکر رہیں گی یہ ہو ہی نہیں کہ حضور کی دی ہوئی پیشگوئی وجود میں نہ آئے اور قیامت برپا ہو ایسا ہرگز نہیں ہوگا قیامت سے پہلے یہ سارے (پیشگوئیاں) اور علامات صغری وکبری) اپنی پوری شان کے ساتھ سامنے آئیں گی اور جس طرح کی آنجناب نے پیشن گوئی فرمائی ٹھیک اسی طرح وقوع پذیر ہونگی۔ لیکن قیامت جب بالکل قریب آ لگے گی۔ اس وقت یہ علامات بالکل قریب قریب ظاہر ہوں گی۔ گویا اس بات کی علامت ہے کہ اب وہ وقت جسے قیامت کہا جاتا ہے دور نہیں رہا اور عنقریب کائنات کا صفایا ہو جائیگا۔ حدیث میں ان علامتوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دوسرے کے متصل بتایا ہے انہی علامتوں سے دنیا کے آخر میں ایک امام مہدی علیہ الرحمۃ والرضوان کا خروج وظہور بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی یہ پیشگوئی کہ قرب قیامت مہدی ظہور کا ہوگا تو اس سے مراد کون ہے؟ اس کا جواب خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دے دیا اور ان کا نام ونسب اور حلیہ وعمل سب کچھ بتا دیا مگر پھر بھی اپنے خیال کے مطابق ایک ایک مہدی بنالائے اگر آپ ان کا تجزیہ کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی رو سے ان کو جانچیں تو آپ پر یہ حقیقت کھل جائے گی کہ جن لوگوں نے مہدی ہونے کے دعوے کیے یا جن کے متعلق یہ کہا گیا کہ وہ مہدی تھے ایسے سب دعوے غلط تھے اور اس پر عقیدہ کی بناء رکھنا بھی غلط در غلط تھا، حضرت امام کے بارے میں اس وقت چار مختلف عقائد ونظریات ہمارے سامنے ہیں دو گروہ وہ ہے جن کا اس پر عقیدہ ہیں کہ مہدی آچکا ہے اس لئے اب کسی اور مہدی کے انتظار کی کوئی

ضرورت نہیں پھران میں سے بھی کچھ لوگ امام مہدی کے انتظار میں ہے کہ امام مہدی ایک غار کے باہر ڈیرہ لگائے بیٹھے ہیں ایک تیسرا گروہ وہ ہے جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا منکر ہے، اور یہ گروہ نہ خود بھٹکے ہوئے ہیں بلکہ عام مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں۔ ایک چوتھا گروہ وہ ہے جس کو اہل سنت والجماعت کہا جاتا ہے۔ ان کا عقیدہ سب سے مختلف ہے اور وہ اپنے عقیدہ پر قرآن وسنت کے دلائل کے ساتھ ساتھ اکابرین امت کی تصریحات بھی رکھتا ہے۔ الغرض اہل سنت والجماعت کے عقائد میں سے امام مہدی کا ظہور اخیر زمانہ میں حق اور صدق ہے اس پر عقیدہ رکھنا ضروری ہے زیر نظر کتاب میں ظہور امام مہدی کا صحیح عقیدہ تفصیل سے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر غلط عقائد کی تغلیط نقلاً وعقلاً واضح کر دیئے گئے ہیں خداوند کریم مؤلف جزیل کے ان مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمادیں اور امت مسلمہ کو راہ حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمادیں۔

نام کتاب: روضۃ الفقہ

تالیف: پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالعلی آ چکزئی،

ضخامت: 212 صفحات

قیمت: 105 روپے

تفقہ فی الدین اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے، جس سے اللہ تعالیٰ اپنے منتخب بندوں کو نوازتا ہے۔ اس لئے کہ بندہ دنیا وآخرت میں نفع بخش اور ضرر رساں اعمال کی شناخت صحیح دینی فہم کے ذریعہ کرتا ہے اور اپنے حقوق وفرائض کو پہچانتا ہے اور حقوق وفرائض کی شناخت اور اس کی ٹھیک ٹھیک بجا آوری پر ہی دنیا میں عدل وتوازن کی بنیاد قائم ہے جو دنیاوی زندگی میں امن وسکون کی ضمانت اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔

علم فقہ متعدد عناصر پر مشتمل ہے، اس میں اصول فقہ، تاریخ فقہ، عبادات اور معاملات سے متعلق قرآن وسنت کی روشنی میں مدون کے گئے مختلف قوانین شامل ہیں اسی طرح فقہ کا موضوع نہایت وسیع ہے اور اس کی وسعت انسانی زندگی کے سب ہی گوشوں پر حاوی ہے بلوچستان یونیورسٹی کے نصاب جدید کے مطابق ایم اے اسلامیات کا پرچہ بھی علم فقہ کے اہم بنیادی عناصر یعنی اصول فقہ تعارف وآغاز اور مختلف قوانین سے مرتب کیا گیا۔

چونکہ بازار میں علم فقہ کے متعلق کوئی ایسی جامع کتاب دستیاب نہیں تھی۔ جو اس علم کے تمام متعلقہ امور پر حاوی ہو، جس کے وجہ سے طلباء کو خاص مشکلات درپیش تھیں، ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے شعبہ فقہ کے استاد ڈاکٹر عبدالعلی آچکزائی نے اس موضوع پر قلم اٹھایا اور ایک جامع نصابی کتاب کو ترتیب دی ہمیں امید ہے کہ موصوف کا یہ کاوش ایم اے اسلامیات کے طلباء کی پرچہ ''الفقہ'' سے متعلق ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ساتھ ساتھ عام قارئین کے لئے بھی کارآمد رہے گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین اسلام کے احکام کے صحیح فہم عطا فرمائے اور خلوص کے ساتھ ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے، آمین۔